

## صلیبی مہم نیوزی لینڈ تک پہنچ گئی ہے: امت کو اپنی ڈھال، خلافت، کی ضرورت ہے

پاکستان کے مسلمان نیوزی لینڈ کی دو مساجد میں نماز جمعہ کے دوران مسلمانوں کے خوفناک قتل عام پر شدید غصے میں مبتلا ہیں، اور وہ اس وقت اپنے جذبات کا اظہار کھل کر سوشل میڈیا، عوامی مقامات اور مساجد میں کر رہے ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ صدیوں پہلے صلیبی نفرت کی جو آگ بھڑکائی گئی تھی وہ ایک بار پھر مغرب میں بھرپور طریقے سے جل اٹھی ہے اور یہ آگ مغرب کے تمام علاقوں تک پھیل گئی ہے۔ نیوزی لینڈ میں مسلمانوں کے قتل عام کرنے والے اس درندے نے اپنے اسلحے کو صدیوں پہلے صلیبیوں کے خلاف کے ساتھ تنازعات کے نشانات سے مزین کیا ہوا تھا۔ یہی وہ صلیبی نفرت ہے جس نے امریکا کو عراق اور افغانستان پر قبضے اور الاقصیٰ اور مقبوضہ کشمیر کی مزاحمت کے خلاف صلیبی جنگ کا اعلان کرنے پر مجبور کیا تھا۔ یہی وہ صلیبی نفرت ہے جس کی وجہ سے مغرب بھر میں مسلمانوں پر مسلسل حملے ہو رہے ہیں۔ یہی وہ صلیبی نفرت ہے جس کی وجہ سے مغرب پاکستان سے اس بات پر اصرار کرتا ہے کہ وہ کرائے کے سہولت کار بن کر افغانستان میں اس کے قبضے کی حمایت کرے اور مقبوضہ کشمیر میں چلنے والی تحریک مزاحمت کے لیے ہر طرح کی حمایت کو کچل دے۔ اس صلیبی نفرت کی پاکستان کے صدر، وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے مذمت نہیں کی، ان کے مذمتی بیانات میں نہ تو کوئی وزن تھا اور نہ ہی ان کی کوئی اہمیت ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْیَهُودُ وَلَا النَّصَارٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ اِنْ هٰدٰی اللّٰهُ هُوَ الْهٰدِیُّ ۗ وَلَیِّنِ اَتَّبَعْتَ اَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وِیْلٍ ۗ وَلَا نَصِیْرٍ

"اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی، یہاں تک کہ تم ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی اللہ کی وحی) کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو اللہ (کے عذاب) سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہو گا اور نہ کوئی مددگار" (البقرہ 120:2)۔

جس طرح بھرپور طریقے سے مسلمانوں کے خلاف مسلسل یہ صلیبی مہم جاری ہے، اس کا مقابلہ کرنے کے لیے ہمیں امت کی ڈھال، خلافت، کی ضرورت ہے۔ اپنی ڈھال کے بغیر ہماری حیثیت پوری دنیا میں ایک یتیم بچے کی سی ہے جو آسانی سے اُن لوگوں کا شکار بن جاتا ہے جن کے دل اسلام کی نفرت سے لبریز ہیں جیسا کہ ہندو ریاست، یہودی وجود اور مغربی صلیبی۔ اپنی ڈھال کی غیر موجودگی کی وجہ سے مسلمانوں پر ایسے بد اعمال حکمران مسلط ہیں جو ہماری لاشوں کو گنتے ہیں، تعزیتی پیغامات اور غیر موثر مذمتی بیانات جاری کرتے ہیں اور مغربی صلیبیوں کی مسلمانوں کے خلاف مکروہ اور خوفناک سازشوں میں اُن کا ساتھ بھی دیتے ہیں۔ لیکن جب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کا دور تھا تو مسلمانوں کو دنیا میں ہر جگہ طاقت اور مدد و حمایت میسر تھی۔ اسلام کی حکمرانی کی وجہ سے صلاح الدین ایوبی دوری کے باوجود حرکت میں آئے اور شام کی سرزمین اور اس کے مسلمانوں کو صلیبیوں کے قبضے سے نجات دلائی۔ اسلام کی حکمرانی کی وجہ سے محمد بن قاسم دوری کے باوجود حرکت میں آئے اور برصغیر میں مسلمانوں کو جابر راجہ دہر کے ظلم سے نجات دلائی۔ اسلام کی حکمرانی کی وجہ سے سلطان اور نگزیب عالمگیر مظلوم مسلمانوں کی پکار کا جواب دینے کے لیے میانمار کے موجودہ بدھسٹ مشرکین کے آباؤ اجداد را کھائین ریاست کے خلاف حرکت میں آئے۔ یہ ہماری خلافت ہی ہوگی جو ہماری حفاظت کے لیے ڈھال بنے گی، لہذا ہم پر لازم ہے کہ ہم اس کے دوبارہ قیام کی جدوجہد کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّمَا الْاِمَامُ حُنَّةٌ يُقَاتِلُ مِنْ وِرَائِهِ وَيُتَّقٰی بِهٖ

"یقیناً امام (خليفة) ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر تم لڑتے ہو اور اس کے ذریعے تم تحفظ حاصل کرتے ہو" (مسلم)۔

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس